احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 14- مارچ 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

بدھ 14 مارچ 2001ء - 18 ذی الحج 1421 ہجری - 14- امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 59

کمزوروں پر رحم کرو

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

رحم کرنے والوں پر رحمان خدا رحم کرے گا۔ تم اہل زمین پر رحم کرو۔ آسمان کا خدا تم پر رحم کرے گا۔

(سنن ابن داؤدکتاب الادب باب فی الرحمۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گذاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔ اور اس خدا داد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔

خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے؟ امیری ایک زہر کھانا ہے۔ اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے اور تکبر نہ کرے لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے۔ ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی اس نیکی سے محروم رہ جائے گا۔ اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا؟ یہی کہ نیکی سے محروم رہا اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا۔ پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا۔ یہ زہر ہوا یا کیا؟ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے اور وہ ہلاک کر دے گی۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 439)

پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اہل ربوہ کے لئے عیدالاضحیہ پر وسیع پیمانے پر دعوت طعام

امسال بھی عیدالاضحیہ کا تیسرا دن 8 مارچ 2001ء اہل ربوہ کے لئے بہت خوشی اور عقیدت کا دن تھا۔ احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان اور احاطہ گیسٹ ہاؤس تحریک جدید رات کی خنکی میں ٹیوب لائٹوں سے جگمگا رہا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پیاروں کی دلداری کے لئے ایک وسیع ضیافت دی جس کا اہتمام دارالضیافت نے شام سات بجے کیا۔ مردوں کا انتظام احاطہ دفتر لجنہ میں اور خواتین کا انتظام احاطہ تحریک جدید میں کیا گیا تھا۔ مدعووین مردوں کی تعداد 2000 اور خواتین کی تعداد 700 تھی۔ اس دعوت کے شرکاء میں ربوہ کے تمام جماعتی اداروں کے تمام کارکنان، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات ربوہ میں متعین مربیان، راہ مولیٰ میں جان دینے والوں کے لواحقین، اسیران راہ مولا اور ان کے اہل خانہ، ربوہ کی تمام بیوت الذکر کے خادمان، یتامیٰ اور ایسے غرباء جن کو عموماً ایسی ضیافتوں میں شرکت کا موقع نہیں ملتا، اسی طرح خواتین میں تمام جماعتی اداروں کی کارکنات، بیوگان، غریب خواتین اور بیرون ملک مقیم مربیان کی بیگمات وغیرہ شامل تھیں۔

احاطہ لجنہ کی جنوبی طرف 35-40 کرسیاں اور میزیں سجا کر اسٹیج بنایا گیا تھا جس پر تمام شعبوں کی نمائندگی کرنے والے احباب تشریف فرما تھے۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، چند ناظران اور وکلاء، مختلف جماعتی اداروں کے کارکنان درجہ اول تا چہارم کے نمائندگان

باقی صفحہ 2 پر

سیمینار آگاہی صحت عامہ

☆ آگاہی صحت عامہ کے لئے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اگلا سیمینار مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب (میڈیکل سپیشلسٹ) 26 مارچ 2001ء بروز پیر شام 7.00 بجے بعد نماز مغرب فضل عمر ہسپتال میں Conduct کریں گے۔ سیمینار کا موضوع ہے ''ذیابیطس (Diabetis) (شوگر) - جدید تحقیق کی روشنی میں'' سیمینار کا دورانیہ تقریباً ایک گھنٹہ ہوگا۔ جس میں تقریباً 20 منٹ ڈاکٹر صاحب موصوف خواتین و حضرات کے سوالوں کے جوابات دیں گے۔

جو خواتین و حضرات اس سے مستفید ہونا چاہیں وہ فضل عمر ہسپتال میں اپنا نام رجسٹر کروالیں تا کہ دعوت نامے جاری کئے جاسکیں۔ داخلہ صرف دعوت نامہ کے ذریعے ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆

پولیو ڈے

☆ 15، 16، 17 مارچ کو ملک بھر میں پولیو ڈے منایا جا رہا ہے۔ پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے اور وٹامن اے کے قطرے پلائے جائیں گے۔ احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔

****

دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

☆ مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی نمائندہ الفضل۔ الفضل کے چندہ جات کی وصولی اور توسیع اشاعت الفضل کے لئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

☆ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ الفضل توسیع اشاعت اور چندہ جات و بقایا جات کی وصولی کے لئے ضلع لاہور، قصور اور اوکاڑہ کے دورہ پر آرہے ہیں احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے

(مینیجر الفضل)

☆☆☆☆

****

جماعت احمدیہ کمبوڈیا کی تربیتی مساعی

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کمبوڈیا کے زیر انتظام مختلف تربیتی مساعی کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

☆...... 19 فروری تا 29 فروری 2000ء جماعت کے مشن ہاؤس پھنوم پین میں ایک تربیتی کلاس نو احمدی احباب کی منعقد کی گئی جس میں کمبوڈیا اور ویتنام کی مختلف جماعتوں سے اٹھارہ افراد شامل ہوئے۔ اس کلاس کے دوران روزانہ انفرادی نماز تہجد اور پنجگانہ نماز با جماعت کے علاوہ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے تک اور شام چار بجے سے چھ بجے تک تدریسی کلاسز لگائی جاتی رہیں جن میں مکرم حسن بصری صاحب (مربی) انچارج کمبوڈیا اور معلم مکرم موجب احمد صاحب نے شرکاء کلاس کو قرآن مجید، احادیث، وفات مسیح، صداقت حضرت مسیح موعود اور آیت خاتم النبیین کا مفہوم، دجال کی حقیقت اور مالی قربانی وغیرہ موضوعات پر پڑھایا۔ شام کو ایم ٹی اے کے پروگرام اور بعض سوال و جواب کی ویڈیوز دکھائی جاتی رہیں۔ ایک روز کے لئے سب شرکاء کو چڑیا گھر کی سیر کروائی گئی۔ آخری روز کی تقریب میں سب نے اس کلاس کی افادیت کا ذکر کیا اور اس میں شمولیت کی سعادت ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔

☆...... 5 مئی تا 13 مئی 2000ء کو دوسری نو روزہ تربیتی کلاس بیت النعمۃ جماعت کھناٹیک کوکوہ صوبہ کمپونگ چھنانگ میں منعقد کی گئی۔ اس میں 24۔ افراد نے حصہ لیا۔ ویزا کی مشکلات کی وجہ سے ویتنام سے صرف ایک مرد اور دو عورتیں اس کلاس میں شامل ہو سکے۔ الحمدللہ کہ یہ کلاس بھی بہت مفید اور بابرکت رہی اور تمام شرکاء نئے عزم اور ولولہ کے ساتھ واپس ہوئے۔ ویتنام میں ایک ضلع میں جہاں چند احمدی ہیں ایک بااثر غیر از جماعت بہت مخالفت کرتا تھا اور لوگوں کو جماعت کے خلاف اکساتا تھا۔ لیکن جب کمبوڈیا میں تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے ایک خادم نے اسے مل کر احمدیت کی صداقت کے دلائل سمجھائے تو اس کی غلط فہمی دور ہوگئی اور اب جماعت کے متعلق اس کا رویہ ہمدردانہ ہے اور اس نے مخالفت چھوڑ دی ہے۔

☆...... 25۔ اکتوبر 2000ء کو انڈونیشیا کے سفارتخانہ میں اسراء و معراج پر ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں تقریر کے لئے مکرم حسن بصری صاحب کو بلایا گیا۔ انہوں نے قرآن مجید و احادیث نبویہ کی روشنی میں اس موضوع پر ایک پرمغز خطاب کیا جس کے بعد دلچسپ سوال جواب کی مجلس ہوئی۔

کمبوڈیا کے ایک ممتاز مذہبی عالم اپنی اہلیہ کے ساتھ مشن ہاؤس آئے۔ انہیں حضور ایدہ اللہ کے دورہ انڈونیشیا کی ویڈیو کیسٹس دکھائی گئیں۔ وہ قریباً دو گھنٹے تک گہرے غور اور انہماک کے ساتھ یہ ویڈیوز دیکھتے رہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کرام کی تصاویر کو بھی بڑے غور سے دیکھا اور کتب و لٹریچر کی نمائش کو بھی ملاحظہ کیا۔ انہوں نے جماعت کی خدمت کو سراہتے ہوئے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اور کوئی فرقہ ایسا نہیں جو جماعت احمدیہ کی طرح دین کو منظم طور پر دنیا میں پھیلانے کا کام کر رہا ہو۔

☆...... 10 تا 12 نومبر 2000ء پھنوم پین شہر میں کشتی رانی کا ایک مقابلہ دیکھنے کے لئے مختلف صوبوں سے ہزارہا کی تعداد میں لوگ آئے تھے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مکرم جعفر احمد صاحب صدر جماعت کی زیر نگرانی داعیان الی اللہ کی ایک ٹیم نے 5100 کی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا اور یوں ایک کثیر تعداد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان عاجزانہ مساعی میں بہت برکت دے اور اپنے فضل سے ان کے دائمی و شیریں ثمرات عطا فرمائے اور اس ملک میں بھی کثرت سے قبول احمدیت کی ہوائیں چلا دے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 فروری 2001ء)

بقیہ صفحہ 1

شامل تھے۔ اس کے سامنے وسیع احاطہ میں ٹیوب لائیٹس کی روشنی میں دیگر احباب کے لئے انتظامات کئے گئے تھے۔ بہت پرسکون ماحول میں خلیفۃ المسیح کی طرف سے دی گئی یہ دعوت جاری رہی۔

تمام انتظامات محترم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت نے کئے۔ ان کے خاص معاونین میں مکرم منیر احمد عارف صاحب اور مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب شامل تھے۔ احاطہ کے اندر 120 معاونین اور باہر مختلف ڈیوٹیوں پر 65 معاونین متعین کئے گئے تھے۔ دعوت کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ جس کے بعد یہ پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس عشائیہ میں ہجر زدہ باسیوں اور اپنے پیارے آقا کے غلاموں کی عقیدت و محبت دیدنی تھی۔ یہ ان کے آقا کی طرف سے مہمان نوازی تھی۔ اس کھانے اور تقریب کی لذت و شان ہی نرالی تھی، پیارا آقا سینکڑوں میل دور بیٹھا ہے اور اس کے غلام یہاں ربوہ میں اس کی مہمان نوازی کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ اس تقریب کا لطف پیارے محبوب امام کی محبت سے معمور تھا۔ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد قریب لائے جب یہ دوریاں مٹ جائیں اور دید کے ترسوں کی آنکھیں بھی ٹھنڈی ہوں۔ ہمارے پیارے آقا گو ہم سے دور ہیں لیکن پھر بھی ایسا تعلق ہے جو نہ کم ہو سکتا ہے اور نہ ہی ٹوٹ سکتا ہے۔

الگ نہیں کوئی ذات میری تمہی تو ہو کائنات میری
تمہاری یادوں سے ہی معنون ہے زیست کا انصرام کہنا

سیمینار بعنوان
"پاکستان اور جماعت احمدیہ"

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے زیر اہتمام 22 فروری 2001ء کو ایک سیمینار بعنوان "پاکستان اور جماعت احمدیہ" منعقد کیا گیا۔ تین سیشنز پر مشتمل اس سیمینار کے ساتھ ایک نمائش بھی لگائی گئی تھی۔

پہلے سیشن کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ محترم عبدالصمد قریشی صاحب (انچارج سیمینار) نے سیمینار میں ہونے والے مختلف پروگراموں کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ ایک طالب علم نے سیرت حضرت مصلح موعود پر تقریر کی۔ سیشن کے آخر پر محترم مہمان خصوصی نے طلباء و اساتذہ کو قیمتی نصائح سے نوازا۔

دوسرے سیشن کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ اکیڈمی کے طلباء نے سیمینار کے حوالے سے تقاریر کیں۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے طلباء سے خطاب فرمایا دوپہر کو طلباء کے مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔

تیسرے سیشن میں محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب اور محترم مرزا خلیل احمد قمر صاحب نے "قیام و استحکام پاکستان اور جماعت احمدیہ" کے عنوان سے خصوصی تحقیقی مقالے پڑھے۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں طلباء، اساتذہ اور دیگر احباب نے شرکت کی۔

آخر پر طلباء نے مقررین حضرات سے سوالات بھی کئے۔ دعا کے ساتھ یہ سیشن اختتام کو پہنچا جس کے بعد احباب کی چائے سے تواضع کی گئی۔

اس سیمینار کی مناسبت سے لٹریری سوسائٹی نے ایک شاندار نمائش کا اہتمام بھی کیا تھا۔ اس منفرد نمائش میں مختلف حوالہ جات، تصاویر، چارٹس اور پاکستان کے حوالے سے نامور احمدی احباب کے پورٹریٹ رکھے گئے تھے جو اکیڈمی کے ایک ہونہار سابق طالب علم سید عبدالسلام رضوان صاحب کے تیار کردہ تھے۔ اس نمائش کو خواتین و حضرات کی کثیر تعداد نے ملاحظہ فرمایا۔

☆☆☆☆

فٹ بال ٹورنامنٹ
مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مورخہ 16 رفروری 2001ء کو پہلے آل پاکستان فٹ بال ٹورنامنٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا افتتاح مکرم و محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز استاد جامعہ احمدیہ نے فرمایا۔

ٹورنامنٹ میں 9 علاقہ جات کے 22 اضلاع نے شرکت کی جس میں 131 کھلاڑی اور 23 ز وآفیشلز شامل تھے۔

فائنل سمیت کل 18 میچز کھیلے گئے۔ پہلا سیمی فائنل فیصل آباد اور گوجرانوالہ کے مابین ہوا جو گوجرانوالہ نے دو صفر سے جیت لیا۔ دوسرا سیمی فائنل ربوہ اور سرگودھا کے مابین ہوا جو ربوہ نے چار صفر سے جیتا۔ یوں اس ٹورنامنٹ کا فائنل گوجرانوالہ اور ربوہ کی ٹیموں کے درمیان ہوا جو ربوہ نے 10 صفر سے جیت لیا۔ سرگودھا فیصل آباد کو تین صفر سے ہرا کر تیسرے نمبر پر رہا۔ بارک اللّٰھم۔

اس ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب 18 فروری 2001ء کو منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ تھے۔ انہوں نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور بعد ازاں قیمتی نصائح سے نوازا۔ آخر میں دعا کے ساتھ اس ٹورنامنٹ کا اختتام ہوا۔

☆☆☆☆

احمدی ماؤں کی ذمہ داری

○ دفتر اطفال کا ایک حصہ ناصرات الاحمدیہ پر مشتمل ہے جو لجنہ اماء اللہ کے سپرد ہے کہ وہ اپنی تنظیم کے ذریعہ تمام ناصرات کو چندہ وقف جدید میں شامل کریں۔ اور ان سے چندہ وصول کریں اس کے علاوہ سات سال سے کم عمر بچے (لڑکے اور لڑکیاں) جو کسی بھی ذیلی تنظیم کے سپرد نہیں ہیں۔ یہ لڑکے اور لڑکیاں براہ راست احمدی ماؤں کے سپرد ہیں۔ جن کی گودوں میں یہ پل رہے ہیں۔ اس غرض کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے احمدی ماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں تمام احمدی بچے جن کی تربیت کے ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں ان کی دینی تربیت اس رنگ میں کریں....... لیکن اس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں آپ وقف جدید کی اہمیت بٹھا نہیں سکتیں۔ جب تک خود آپ کے ذہنوں میں وقف جدید کی اہمیت نہ بیٹھی ہو۔

(الفضل 11۔ فروری 1968ء)

(ناظم مال وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

صفدر نذیر گولیکی صاحب

قسط اول

باہمی ملاقات اور گفتگو کے آداب

قرآنی تعلیم عین فطرت کے مطابق احکامات پیش کرتی ہے کوئی زندگی کا پہلو ایسا نہیں جو تشنہ رہ گیا ہو۔

میل ملاقات کو ہی لے لیں بظاہر عام سی بات محسوس ہوتی ہے لیکن جس طرح کی اخلاقی قدریں شریعت نے ہمارے سامنے پیش کی ہیں وہ یقیناً بے نظیر معاشرہ کے قیام میں ممد و معاون ہیں۔

کسی سے گفتگو کرنے کے لئے جب کوئی جاتا ہے تو پہلے مرحلے کے طور پر اس کی ظاہری چال ڈھال سے ہی اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ کس حال میں جا رہا ہے۔ قرآن کریم نے اس حالت کے لئے بھی آداب سکھائے ہیں۔ کیونکہ انسان کے ظاہری چال چلن اور جسمانی اوضاع کے اثرات اس کی میل ملاقات اور گفتگو و کردار اور اخلاق و روحانیت پر بین طور پر پڑتے ہیں اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ سورہ لقمان میں فرماتا ہے۔

کہ تم زمین پر گردن کو اونچی کھینچ کر اور چھاتی کو ابھار کر نہ چلو۔ کیونکہ اس وضع اور رفتار سے انسان کے اندر گستاخی، شوخی، تکبر اور انانیت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جو بوقت ملاقات یقیناً ظاہر ہو سکتا ہے۔ اس لئے چال ڈھال کو درست کرنے کے سلسلہ میں سورہ لقمان میں فرمایا۔

کہ تم اپنی وضع رفتار اور چال ڈھال میں میانہ روی اختیار کرو جس سے تواضع و انکساری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

سورہ فرقان میں فرمایا۔

"کہ رحمان کے سچے بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر نرمی تواضع اختیار کئے ہوئے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں یعنی جہالت کی باتیں کرتے ہیں تو وہ ان سے الجھتے اور لڑتے نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں"۔

"اور جب وہ لغو باتوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر بغیر ان میں شامل ہونے کے گزر جاتے ہیں"

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں"

کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے:

کہ دانہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

عاجزی و انکساری انسان کو خدا کا دوست اور محب بنا دیتی ہے اور تکبر و نخوت خدا کی جناب سے دور کر دیتا ہے۔

زبان کی حفاظت

اب آپ کسی سے گفتگو کرنے کے لئے اس کے سامنے کھڑے ہیں۔ تو سب سے پہلے جسمانی اعضاء میں سے زبان کا استعمال ہے جس کی حفاظت کو دین کی جڑ قرار دیا گیا ہے۔ زبان وہ آلہ ہے جو انسان کی دلی حالت اور اس کے خیالات کے اظہار کا ذریعہ ہے یہ وہ عضو ہے جس کے ذریعہ سے انسان جنت و دوزخ کی راہ استوار کرتا ہے۔ یہ وہ کنجی ہے جس کے ذریعہ سے انسان نجات کا دروازہ اپنے اوپر کھولتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر بات کی خدا کے ہاں باز پرس ہوگی اس لئے ہمیشہ پاکیزہ اور نیک کلمات بولنے چاہئیں۔

حضرت نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

"صبح ہوتی ہے تو انسان کے اعضاء اس کی (زبان کی) گوشمالی کرتے ہیں کہ دیکھ ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر۔ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں تو سیدھی ہوئی تو ہم بھی سیدھے ہیں اور تو ٹیڑھی ہوئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہیں"

(ریاض الصالحین باب تحریم الغیبۃ والامر بحفظ اللسان)

زبان کا باہمی تعلقات پر نہایت گہرا اثر پڑتا ہے نیک کلام کے اندر ایک مقناطیسی کشش ہوتی ہے۔ مومن کی زبان گندے اور غلیظ کلام سے محفوظ رہتی ہے۔ اس کا کلام پاکیزہ ہوتا ہے۔

حدیث میں ہے:

کہ مومن طعنہ زن۔ بہت بددعا کرنے والا بے حیا نہیں ہوتا اور نہ گندہ زبان ہوتا ہے وہ حیادار ہوتا ہے اور حیادار شخص کی زبان اس کے قابو میں رہتی ہے۔

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب جاء فی اللعنۃ)

حضرت نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

"کیا تم جانتے ہو کہ وہ کونسی دو چیزیں ہیں جو لوگوں کو دوزخ میں داخل کرتی ہیں۔ سنو وہ ایک تو زبان ہے اور دوسری شرمگاہ۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا
وہ اک زبان ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سید الوریٰ

ذیل میں زبان کی بدولت جو گناہ اور قصور سرزد ہوتے ہیں ان کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ تاکہ ہم زبان کی حفاظت کی اہمیت کو سمجھیں۔

زبان کے گناہ

1۔ گالی دینا
2۔ لعنت کرنا
3۔ فتویٰ کفر ارتداد و نفاق وغیرہ لگانا
4۔ زندہ یا مردہ کی چغلی کرنا
5۔ عیب چینی کرنا
6۔ تعریف یا تحقیر کی مبالغہ آمیز باتیں کرنا
7۔ طعنہ زنی کرنا
8 جھوٹ بولنا
9۔ جھوٹی گواہی دینا
10۔ قرض کی ادائیگی میں جھوٹے وعدے کرنا
11۔ غیر محرم سے ناجائز گفتگو کرنا
12۔ ایذا دہی کی بات کرنا
13۔ باہمی اختلاف اور فتنہ و فساد پیدا کرنا۔
14۔ حسب نسب میں عیب لگانا
15۔ بغض و عداوت کا مظاہرہ کرنا
16۔ غلط مشورہ دینا
17۔ بڑوں کی بے ادبی کرنا
18۔ چھوٹوں کی تحقیر کرنا
19۔ بددعا کرنا
20۔ لغو قسم کھانا
21۔ بلاوجہ غیظ و غضب اور غصہ کا اظہار کرنا
22۔ نیک کام میں شرکت سے منع کرنا
23۔ خدا اور بندوں کی ناشکری کرنا
24۔ آزمائش پر جزع فزع کرنا
25۔ ماتم اور بین کرنا
26۔ مصیبت آنے پر خدا کو کوسنا
27۔ بہتان لگانا
28۔ زمانہ کو برا کہنا
29۔ مداہنت اور چاپلوسی کرنا
30۔ افشائے راز کرنا
31۔ ناجائز مذاق کرنا
32۔ آوازے کسنا
33۔ بلا ضرورت لغو باتیں کرنا
34۔ دو باتیں کرنے والوں میں بلا ضرورت دخل دینا
35۔ محض مجلس کو ہنسانے کے لئے بات کرنا
36۔ بے حیائی کی باتیں کرنا یا قصے سنانا
37۔ فخر و مباہات کی باتیں کرنا
38۔ اپنی بڑائی اور تکبر کا اظہار کرنا
39۔ مُردوں سے حاجت روائی چاہنا
40۔ فحش لٹریچر پڑھنا یا سنانا
41۔ مجلس میں کانا پھوسی کرنا
42۔ سائل کو جھڑکنا
43۔ دوسروں کو گھریلو چیزیں دینے سے انکار کرنا
44۔ گندے اشعار اور گیت گانا
45۔ کھانے میں عیب نکالنا
46۔ احسان کر کے جتلانا
47۔ گالی کا جواب گالی سے دینا
48۔ معبودان باطلہ کو گالی دینا
49۔ کسی کے پیشوا کو برا کہنا
50۔ قصور معاف کر کے پھر اس کا ذکر کرنا
51۔ غیر محرم عورت کے جسمانی محاسن بیان کرنا وغیرہ وغیرہ

زبان کے گناہوں سے بچنے کا علاج

زبان کے گناہوں سے بچنے کا علاج تو آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ میں بیان کر دیا گیا ہے کہ

"پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو"

تاہم مزید علاج جو آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ بھی سن لیں۔ فرمایا:

جو خاموش رہا وہ خرابیوں سے نجات پا گیا اور فرمایا:

کہ جو اللہ تعالیٰ اور آنے والے (حساب کے دن) پر یقین رکھتا ہے۔ اسے چاہئے کہ وہ جب بات کرے۔ تو بھلائی اور خیر کی بات کرے۔ ورنہ خاموش رہے۔ اسی میں بہتری ہے۔

سلامتی کی دعا

سب سے پہلے کسی سے ملنے پر سلامتی کی دعا دینی چاہئے اور اگر دوسرے شخص نے پہل کر دی السلام علیکم کہنے میں تو چاہئے کہ ہم اسے اس کے سلام کا جواب دیں۔

اگر زیادہ جاننے والا ہے تو اس سے ہاتھ ملائیں اور بغل گیر ہونے کا موقع ہے تو بغل گیر ہو کر

گرم جوشی سے ملنا چاہئے۔ اس طرح ملنے سے محبت کے جذبات بڑھتے ہیں۔

ہمیشہ سچی بات کہو

اگر کوئی بات کہو تو ہمیشہ سچ بات کہو بیہودہ بات نہ کرو توحید کے بعد سب سے بڑی نیکی سچ اختیار کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
"اے مومنو! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو سچی ہو"۔
(سورۃ الاحزاب۔71)

سچی بات کا فائدہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
اور اگر تم ایسا کرو گے (یعنی سچ بولو گے) تو وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا"
(سورہ الاحزاب:72)
آنحضرت ﷺ نے منافق کی ایک علامت یہ بتائی ہے کہ:
کہ جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے۔

گفتگو عام فہم اور وضاحت سے کرو

حضرت نبی اکرم ﷺ کی گفتگو نہایت شیریں اور دلآویز ہوتی تھی۔ آپؐ بہت ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے تھے۔ اور جب کسی بات پر زور دینا ہوتا تو آپؐ اسے دو تین بار دھراتے تاکہ سننے والوں کو یاد ہو جائے۔
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ کا کلام ایسا کھلا ہوتا جو سنتا سمجھ لیتا۔
(ابوداؤد کتاب الادب باب الہدی فی الکلام)

ضروری بات کو دھرایا جائے

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کلام کیا کرتے تھے تو ایک کلمہ کا تین تین بار اعادہ فرماتے تاکہ خوب ذہن نشین ہو جائے اور جب کسی قوم کے پاس تشریف لاتے تو تین بار سلام کہتے۔
(بخاری کتاب الاستیذان باب التسلیم والاستیذان ثلاثا)

پاکیزہ کلام صدقہ ہے

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا آگ سے بچاؤ کرلو اگر کھجور کا ٹکڑا خرچ کرنے سے ہو سکے اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو پاکیزہ کلام ہی سہی۔
(مسلم کتاب الزکوۃ باب الحث علی الصدقہ)
عمدہ اور پاکیزہ بات کہنا خدا تعالیٰ کا حکم ہے جیسا کہ وہ سورہ بنی اسرائیل میں فرمایا:
اور تو میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ وہی بات کیا کریں جو سب سے زیادہ اچھی ہو کیونکہ شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے"۔ پاکیزہ کلام خدا کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہے۔ (بنی اسرائیل آیت 54)
پھر اللہ تعالیٰ سورہ الفاطر میں فرماتا ہے:
"پاک کلمات اسی کی طرف چڑھ کر جاتے ہیں"۔
(سورۃ الفاطر:۱۱)

تکلفات سے پاک کلام کیا جائے

تکلف اور تصنع کے بغیر گفتگو کرنی چاہئے اور نہ ہی زبان کو موڑ کر گفتگو کرنی چاہئے۔
یہود کا یہ طریق تھا کہ وہ اپنی زبان کو پیچ دے کر اور لفظ کو بگاڑ کر گفتگو کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کی اس شرارت کا ذکر سورۃ نساء آیت 47 میں فرمایا ہے۔
"یعنی یہودیوں میں سے بعض لوگ (اللہ تعالیٰ کی) باتوں کو ان کی جگہوں سے ادھر ادھر بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور کہتے ہیں ہماری باتیں سن تجھے خدا کا کلام کبھی نہ سنایا جائے۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ راعنا یعنی ہمارا لحاظ کر مگر یہ بات اپنی زبانوں کو پیچ دیتے ہوئے اور دین میں طعن کرتے ہوئے کہتے ہیں" حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہود سے یہ عہد لیا تھا کہ
"تم لوگوں کے ساتھ ملاطفت کے ساتھ کلام کیا کرو"۔
(سورہ البقرہ 84)
حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ لوگوں میں سے اس شخص کو برا جانتا ہے جو اپنی زبان کو کلام کرتے ہوئے پیچ دے جیسے گائے زبان کو پیچ دیتی ہے۔
(ابوداؤد کتاب الادب باب فی التشدق فی الکلام)
آپؐ نے فرمایا جو لوگ گفتگو کے وقت زبان کو موڑ مروڑ کر باتیں کرتے ہیں قیامت کے دن ایسے لوگ مجھ سے دور رہیں گے۔
(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی معالی الاخلاق)

گفتگو مبالغہ سے پاک ہو

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مبالغہ سے تکلف کرنے والے ہلاک ہوئے آپؐ نے یہ تین بار فرمایا۔
(مسلم کتاب العلم باب ہلک المتنطعون)

فحش کلامی سے مکمل اجتناب کیا جائے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نہ تو آپؐ فاحش تھے اور نہ قصداً فحش گوئی کرتے تھے۔
(بخاری کتاب الادب باب لم یکن النبیؐ فاحشا ولا متفحشا)
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریمؐ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ جب آپؐ نے اس کو دیکھا تو فرمایا کہ قبیلے کا برا بھائی یا بیٹا ہے جب وہ بیٹھ گیا تو آپؐ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی سے ملے جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہؓ نے آپؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ جب آپؐ نے اس آدمی کو دیکھا تو اس اس طرح فرمایا پھر آپؐ خندہ پیشانی اور کشادہ روئی کے ساتھ ملے رسول کریمؐ نے فرمایا:
اے عائشہؓ تم نے مجھے فحش گو کب دیکھا؟ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے برا حال اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کا ہوگا جس کو لوگ اس کی برائی سے اور بے حیائی سے محفوظ رہنے کے لئے چھوڑ دیں۔
(بخاری کتاب الادب باب لم یکن النبیؐ فاحشا ولا متفحشا)
ترمذی میں ہے۔
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن فحش بکنے والا۔ بد زبان اور بدگو نہیں ہوتا۔
(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی اللعنۃ)
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فحش جس میں ہو اسے عیب دار کر دیتا ہے۔ اور حیاء جس میں ہو اسے سنوار دیتی ہے۔
(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی الفحش)
مومن کا یہ شیوہ نہیں ہے کہ وہ بے حیائی اور بے ادبی کا کلام کرے بلکہ وہ بے ہودہ باتوں سے اجتناب کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان محسنوں سے محبت کرتا ہے جیسا کہ وہ محسنین کا خاصہ بیان کرتا ہے:
"اور وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں۔
(سورۃ شوریٰ 38)
حدیث میں آتا ہے کہ حیاء ایمان کی شاخ ہے اور فحش گوئی منافقت کی شاخ ہے۔ فحش گوئی بہت بڑا گناہ ہے۔ فحش گو کی توبہ قبول نہیں ہوتی جب تک کہ مظلوم خود معاف نہ کرے۔ البتہ اس کا ایک کفارہ ہے اور وہ یہ کہ وہ مظلوم کے حق میں دعا کرتا ہے کہ رسول کریمؐ نے فرمایا:
"یقیناً اللہ تعالیٰ برا جانتا ہے بے حیا اور گندہ زبان آدمی کو"
(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی حسن الخلق)
پس فحش گوئی سے بچنا چاہئے اور کثرت سے استغفار کرنا چاہئے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی کہ میری زبان پر فحش بہت چڑھا ہوا ہے آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ تو استغفار کیوں نہیں کرتا۔
(ابن ماجہ ابواب الادب باب الاستغفار)

سخت زبانی سے پرہیز کیا جائے

زبان کے متعلق جیسا کہ بتایا ہے سارے اخلاق پر اس کا گہرا اثر پڑتا ہے اس لئے واجب ہے کہ سخت زبانی نہ کرے برے نام سے نہ پکارے اور نہ کسی پر لعنت کرے گالی گلوچ نہ دے کیونکہ یہ وہ بدخلقی ہے جو انسان کے ایمان کو غارت کر دیتی ہے۔
حدیث میں آیا ہے کہ "مومن پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کے مترادف ہے"
(بخاری کتاب الادب باب ماینہی من السباب واللعن)
طعن و تشنیع کرنا اور برے ناموں سے پکارنا گناہ ہے اور مومنوں کو اس سے روکا گیا ہے۔
فرماتا ہے:
"اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کیا کرو۔
(الحجرات 12)
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ایک دوسرے کو برا کہنے والے جو کچھ ہیں اس کا وبال ابتداء کرنے والے پر ہوتا ہے جب تک کہ مظلوم حد سے نہ نکلے۔
(مسلم کتاب البر والصلۃ والادب باب النہی عن السباب)
آپؐ نے فرمایا:
"جس نے مسلمانوں پر سختی کی اس پر اللہ سختی کرے گا"
(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب الخیانۃ والغش)
ایک صحابی نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔
حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریمؐ سے سنا کہ جو شخص کسی دوسرے کو کفر کے ساتھ نسبت کرے یا اسے کہے اے اللہ کے دشمن اور وہ ایسا نہ ہو۔ تو یہ الفاظ الٹ کر اسی پر آتے ہیں۔
(مسلم کتاب الایمان باب حال ایمان من قال لاخیہ المسلم یاکافر)

آپ کا عطیہ دیا خون
ایک قیمتی جان بچا سکتا ہے

محترم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ

ہمارے پیارے والد

محترم چوہدری ولی محمد صاحب

ہمارے پیارے والد صاحب محترم چوہدری ولی محمد صاحب وریاہ نزد قادیان ضلع گورداسپور میں 1924ء میں چوہدری جھنڈیخان کے ہاں پیدا ہوئے۔ میٹرک کے بعد آپ برطانوی فوج میں بھرتی ہوگئے۔ اور تقسیم ہند کے وقت انتقال آبادی میں فرائض انجام دیئے۔ پاکستان میں آپ اپنے والد صاحب کے ارشاد پر چک 33ج ب لائل پور (فیصل آباد) میں آباد ہوگئے۔ اور کاشتکاری شروع کردی۔ اپنے والد صاحب کی ہدایت پر پاکستان بننے کے بعد اپنے چھوٹے بھائیوں کو لاہور میں تعلیم الاسلام کالج میں داخل کروانے گئے۔ وہاں احمدیوں سے تعارف ہوا۔ ابتدائی گفتگو میں دلچسپی بڑھی۔ ملاقاتیں ہوئیں۔ بالآخر 28/دسمبر 1950ء کو جلسہ سالانہ پر حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر قبول احمدیت کی توفیق پائی۔

قبول احمدیت کے بعد آپ اپنے گاؤں میں ڈٹ گئے۔ ہر قسم کی مخالفت برداشت کی۔ اور ہر جماعتی تقریب میں شمولیت کے لئے آپ حلقہ ضلع یا مرکز میں ضرور شامل ہوتے۔ اور روزنامہ الفضل جاری کروالیا۔ مقامی جماعت میں ایک گھرانہ اور تھا۔ آپ بھی ان کے ساتھ شامل ہوگئے۔ ہماری والدہ محترمہ نور بیگم صاحبہ نے بھی ان کے سمجھانے پر اگلے سال بیعت کی سعادت حاصل کرلی۔

66ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف کی تحریک فرمائی۔ تو آپ نے اپنے آپ کو پیش کردیا۔ حضور انور نے آپ کو انٹرویو کے بعد محمد آباد اسٹیٹ میں مینجر کے طور پر بھجوادیا۔ آپ نے اپنی زمین ٹھیکہ پر دے دی۔ جانور فروخت کردیئے۔ اور حضور کی ہدایت پر محمد آباد سندھ تشریف لے گئے۔ ابتدائی عرصہ وہاں اکیلے رہے بعد میں ہم بچوں کو اور ہماری والدہ صاحبہ محترمہ کو بھی ساتھ لے گئے۔

ہماری دادی جان اور دادا جان ہمارے پاس چک 33ج ب میں رہتے تھے ہمارے سندھ چلے جانے کے بعد وہ اکیلے رہ گئے اگرچہ ہمارے تین چچا لائل پور شہر میں رہتے تھے۔ لیکن ان کا دل وہاں نہیں لگتا تھا۔ اس لئے وہ ہمارے پاس محمد آباد آگئے۔ اور والد صاحب محترم سے کہا۔ کہ ہمارے پاس واپس آجاؤ۔ والد صاحب نے فرمایا۔ کہ میں نے اپنی زندگی اپنے امام کے ہاتھ میں دی ہوئی ہے۔ اب ان کی اجازت کے بغیر میں کہیں نہیں جاسکتا۔ آپ کو میری ضرورت ہے۔ تو ان کے پاس جائیں۔ چنانچہ ہماری دادی جان حضور کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اور مقصد بیان کیا حضور اقدس نے ازراہ شفقت درخواست قبول فرمالی۔ اور اباجان کو تحریر فرمایا کہ آپ کا وقف قبول ہے۔ والدین کی خدمت کریں۔ چنانچہ آپ واپس لائل پور تشریف لے آئے۔ واپس تشریف لے آنے کے بعد آپ نے دوبارہ کاشتکاری شروع کی۔ محکمہ زراعت والوں کی راہنمائی میں آپ کو نئی نئی فصلیں بونے کا شوق تھا۔ چنانچہ اس زمانہ میں پٹ سن سویابین، سورج مکھی وغیرہ فصلیں آپ نے کاشت کیں۔ اسی طرح مشینی کاشت کو رواج دینے میں بھی آپ پیش پیش ہوتے تھے۔

جماعتی خدمات کے حوالہ سے آپ مقامی صدر جماعت بنادیئے گئے۔ اور پھر امیر حلقہ کے فرائض بھی سپرد کردیئے گئے۔ مکرم امیر صاحب ضلع نے ضلعی اصلاحی کمیٹی میں بھی آپ کو ممبر نامزد فرمایا تھا۔ اور ضلع میں مختلف مقامات پر تنازعات کے رفع کرنے کے لئے آپ جایا کرتے تھے۔ آخر دم تک آپ مقامی صدر اور امیر حلقہ رہے۔

رفاہی کاموں کا اباجان کو بہت شوق تھا۔ اپنے گاؤں میں لڑکیوں کا سکول بنوانے۔ اس کے لئے ضروری کاموں کی تکمیل۔ گاؤں میں پختہ سڑک کے ذریعہ فیصل آباد رابطہ کے سلسلہ میں آپ پیش پیش رہے۔ بسوں کو گاؤں میں سے گزارنے کے لئے آپ نے سعی کی۔ جس کا فیض اب ہم پا رہے ہیں۔ کہ ہر پون گھنٹہ بعد بس ہمارے گاؤں سے فیصل آباد جاتی ہے۔ عوام الناس میں خدمت کے حوالے سے آپ بہت مقبول تھے۔ علاقہ کے لوگ اپنی مختلف قسم کی ضروریات کے لئے ان کے پاس آتے رہتے۔ آپ اسی وقت ضرورتمند کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مستعد ہو جایا کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ انتخابات میں باوجود احمدیوں کے ووٹ نہ ہونے کے علاقہ کے لوگ ان سے پوچھ کر ووٹ دیتے تھے کہ چوہدری صاحب جنہیں کہیں گے ووٹ ان کا ہوگا۔

احمدی ہونے سے قبل آپ کے ہاں اولاد نہیں ہوتی تھی۔ ہماری والدہ محترمہ اور دادی جان مرحومہ اس حوالہ سے بہت پریشان تھیں۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد دو سال کے عرصہ میں خاکسار کی پیدائش ہوئی۔ تو آپ نے خدا تعالیٰ کے حضور عہد کیا کہ میں اس بچے کو تیرے حضور پیش کردونگا۔ چنانچہ میری پیدائش کے بعد ان کے ہاں ایک بیٹی اور پانچ بیٹے اور پیدا ہوئے۔ جو سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بقید حیات اور صاحب اولاد ہیں۔

ہماری تربیت میں آپ ہمہ وقت کوشاں رہتے۔ کوئی جماعتی تقریب ایسی نہ ہوتی جس میں ہمیں ساتھ نہ لے کر جاتے۔ مجھے یاد ہے۔ کہ انصار اللہ کے اجتماعات پر بھی ہمیں ساتھ لے جاتے تھے۔ ہر سال جلسہ سالانہ پر آپ سارے کنبے کو ساتھ لے کر حاضر ہوتے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرواتے۔ اور بزرگان سے ملاقات کرواتے۔ اب کئی سال سے گاؤں میں صرف اباجان اور ہمارے دو بھائی مقیم تھے۔ آپ ہمیشہ ہمیں اور ہمارے بچوں کو نمازوں کے اوقات میں اکٹھے کرتے اور نماز پڑھاتے اور درس دیتے۔ خاکسار حاضر ہوتا۔ تو امامت اور درس کے لئے خاکسار کو ارشاد فرماتے اور احترام کیا کرتے تھے۔

آپ کی وفات تک آپ کی اولاد اور پوتے پوتیوں کی تعداد چالیس تک پہنچ چکی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اباجان کی خوبیوں کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور انہیں ہماری طرف سے خوشی کی خبریں پہنچیں۔ اور ان کے درجات بلند سے بلند تر ہوتے چلے جائیں۔

ان کی اولاد کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

1۔ خاکسار جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مقامی۔ خاکسار کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

2۔ مکرمہ نصرت اکرام اللہ خاں ایم اے کوئٹہ میں شادی شدہ ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی۔

3۔ مکرم رانا پرویز احمد خاں صاحب۔ ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ فیصل آباد میں پریکٹس کرتے ہیں اور چک نمبر 33ج ب میں رہائش ہے۔ ان کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔

4۔ مکرم رانا بشارت احمد خاں صاحب یہ جرمنی میں ہیں۔ ان کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

5۔ مکرم رانا وقار احمد خاں صاحب فیکٹری ایریا ربوہ میں رہائش ہے۔ ان کے دو بیٹے ہیں۔ جو پانچویں اور چھٹی جماعت کے طالب علم ہیں۔

6۔ مکرم رانا محمد احمد خاں صاحب بھی جرمنی میں ہیں۔ تین بیٹیاں اور دو بیٹے۔

7۔ مکرم رانا برکات احمد خاں صاحب ایم اے ایم سی سکول۔ فیصل آباد میں ٹیچر ہیں۔ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔

رانا برکات احمد خاں صاحب نے ابا جان مرحوم کی آخری عمر میں خدمت کی توفیق پائی۔ ان کی جگہ جماعتی خدمات کی بھی انہیں ہی توفیق ملی۔ زمین کے کام کی نگرانی بھی اباجان کی جگہ ان کی نمائندگی میں یہی بجالاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ اور اپنے فضل سے نوازے آمین۔

تعارف

کرب احساس

مجموعہ کلام سلیم شاہجہانپوری

مطبع: شاہد پرنٹنگ سروسز کراچی

ملنے کا پتہ: R-30/15 دستگیر سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی

قیمت: 100 روپے

صفحات: 144

محترم سلیم شاہجہانپوری صاحب کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ آپ جماعت احمدیہ کے معروف شعراء اور ادباء میں شامل ہیں۔ آپ کی کئی تخلیقات جماعتی اخبارات ورسائل کی زینت بنتی رہتی ہیں زیر نظر کتاب کرب احساس ان کا پانچواں مجموعہ کلام ہے۔ اس میں انہوں نے قومی اور بین الاقوامی اہم واقعات پر اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اس میں منظومات، قطعات اور رباعیات شامل ہیں اس مجموعے کی نظموں کے چند عنوانات یہ ہیں:

حلم وتدبر کا پیکر ہمارا قائد۔ یہ نظم جشن آزادی اور قائداعظم محمد علی جناح کے بارے میں عمدہ جذبات کی حامل ہے۔ اس کے علاوہ جشن آزادی پر چار نظمیں: شہیدان وطن، حقیقت پسندانہ جائزہ (ہنود و یہود کے بارے میں) سانحہ لبنان، وغیرہ۔ رقص ابلیس کے نام سے ایک نظم میں حالات حاضرہ کا بہت اعلیٰ نقشہ کھینچا گیا ہے۔

توبہ ہے فریاد ہے سائیں۔ اس نظم کے دو شعر ملاحظہ کریں۔

عقل کی بستی اجڑی اجڑی
جہل کا گھر آباد ہے سائیں

باقی صفحہ 8 پر

مکرم محمد شکراللہ صاحب

بادشاہوں سے متعلق شیخ سعدیؒ کی دلچسپ و نصیحت آموز حکایات

ایک منصف مزاج بادشاہ

کہتے ہیں کہ ایک منصف مزاج بادشاہ نہایت سادہ قبا پہنتا تھا جس کے دونوں طرف استر لگا ہوا تھا۔ کسی نے اس سے کہا کہ عالم پناہ یہ قبا آپ کے شایان شان نہیں ہے آپ چینی دیبا (ایک نہایت قیمتی کپڑا) کی قبا کیوں نہیں سلوا لیتے۔ نیک نہاد بادشاہ نے کہا کہ قبا کا مقصد جسم ڈھانپنا ہے اور یہ مقصد میری سادہ قبا پوری کر رہی ہے۔ اعلیٰ کپڑے کی قبا تو زیب و زینت کے لئے ہو گی اور میں رعیت سے مالیہ اس لئے نہیں لیتا کہ اس کو اپنے تاج و تخت کی زینت پر صرف کروں اگر میں عورتوں کی طرح ریشمی لباس پہننے لگوں تو پھر مردوں کی طرح دشمن کا مقابلہ کیسے کر سکوں گا۔ خزانے پر تنہا میرا حق ہی نہیں ہے بلکہ ملک کی حفاظت پر مامور جانباز بھی اس کے حق دار ہیں۔ وہ سپاہی جو بادشاہ سے خوش نہ ہو۔ وہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت نہیں کرتا۔ اگر ایک ظالم دہقان کا گدھا دھاندلی سے چھین لے تو بادشاہ کو ٹیکس وصول کرنے کا حق نہیں ہے۔

جس ملک میں دہقاں کا گدھا دشمن جبر سے چھین لے اور ادھر بادشاہ اس سے مالیہ وصول کرے تو اسے اقبال کیسے نصیب ہو سکتا ہے۔

بادشاہ اور عجمی غلام

ایک بادشاہ ایک عجمی غلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھا تھا۔ غلام نے اس سے پہلے کبھی دریا نہ دیکھا تھا اور نہ کبھی کشتی میں سفر کیا تھا۔ اس کے جسم پر لرزہ طاری ہو گیا۔ اور مارے خوف سے اس نے بے تحاشا گریہ و زاری شروع کر دی۔ اس کی بزدلی دیکھ کر بادشاہ کی طبع نازک مکدر ہو گئی۔ لیکن اسے خاموش کرنے کے لئے کوئی تدبیر نہ سوجھتی تھی۔ ایک دانا بھی اس کشتی میں بیٹھا تھا اس نے بادشاہ سے عرض کی کہ اگر آپ حکم دیں تو اسے خاموش کر دوں۔

بادشاہ نے کہا نہایت مہربانی اور عنایت ہو گی۔ دانا کے اشارے پر اس غلام کو دوسرے ملازموں نے دریا میں پھینک دیا۔ جب چند غوطے کھا چکا تو بالوں سے پکڑ کر کشتی کی طرف لائے۔ وہ دونوں ہاتھوں کے ساتھ کشتی کے پچھلے حصے کے ساتھ لٹک گیا۔ جب ایک گھڑی گزر گئی تو چپکے سے کشتی کے ایک کونے میں دبک کر بیٹھ گیا۔ بادشاہ کو اس دانا کی یہ تدبیر بہت پسند آئی پوچھا کہ اس میں کیا حکمت تھی۔ دانا نے کہا کہ اس نے کبھی ڈوبنے کی تکلیف نہیں اٹھائی تھی اور کشتی کے آرام کو نہیں جانتا تھا اور آرام اور سلامتی کی قدر وہی شخص جان سکتا ہے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو چکا ہو۔

دارا اور اس کا چرواہا

کہتے ہیں کہ ایران کا بادشاہ دارا ایک دفعہ شکار کھیلتے ہوئے اپنے لشکر سے بچھڑ گیا۔ اس اثنا میں اس نے دیکھا کہ ایک آدمی دوڑتا ہوا اس کی طرف آ رہا ہے دارا سمجھا کہ یہ کوئی دشمن ہے اس نے فوراً تیر کمان میں جوڑ کر اس آدمی کا نشانہ باندھ لیا۔ وہ شخص خوف زدہ ہو کر چلایا کہ جہاں پناہ میں دشمن نہیں ہوں بلکہ آپ کا چرواہا ہوں اور یہاں آپ کے گھوڑے چرا رہا ہوں بادشاہ نے کمان ہاتھ سے رکھ دی اور ہنس کر کہنے لگا کہ اے بے وقوف آج فرشتہ غیب تیری مدد نہ کرتا تو تیری موت میں کوئی کسر باقی نہ رہ گئی تھی۔ چرواہے نے ہاتھ جوڑ کر کہا بادشاہ سلامت اگر جان کی امان پاؤں تو کچھ عرض کروں۔ دارا نے کہا "کہو کیا کہتے ہو۔"

چرواہے نے کہا "حضور ساری رعیت کے رکھوالے ہیں۔ یہ بڑی حیرت کی بات ہے کہ آپ دوست اور دشمن میں تمیز نہ کر سکے۔ آپ نے مجھے بارہا دربار میں دیکھا ہے اور مجھ سے گھوڑوں اور چراگاہ کے حالات دریافت کئے ہیں۔ اس وقت حضور کی پابوسی کے لیے بڑھا تو آپ نے مجھے دشمن سمجھ لیا۔ حالانکہ مجھ جیسا غریب چرواہا اپنے گلے کے بے شمار گھوڑوں میں سے ایک ایک کو پہچانتا ہے۔ خداوند آپ جس گھوڑے کے پیش کرنے کا حکم دیں اسے پل بھر میں لا کر حاضر کر دوں گا۔ عالم پناہ جہاں بانی کی شرط تو یہ ہے کہ آپ اپنے ہر ماتحت کو پہچانیں کہ وہ کون ہے اور کیسا ہے۔ میں گھوڑوں کا رکھوالا ہوں اور آپ رعیت کے رکھوالے۔ جس طرح میں فہم و فراست سے اپنے ریوڑ کو قائم رکھتا ہوں اسی طرح آپ بھی اپنے گلے کو قائم رکھئے اس سلطنت کے زوال کا خدشہ ہے جہاں بادشاہ کی تدبیر چرواہے سے بھی کم ہو"۔

شاہ و پارسا

ایک بادشاہ نے ایک پاک باز آدمی سے پوچھا کہ آپ کو کبھی میری یاد بھی آئی ہے۔ انہوں نے فرمایا۔ ہاں! جب میں خدا کو بھول جاتا ہوں۔

خطوط ✉ آراء ✍ تجاویز

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب

وکیل المال اول لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی ادارت میں الفضل نے ایک نیا رنگ اختیار کیا ہے۔ جسے دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک حضرت مسیح موعود کی کتب کا تعارف ہے۔ نئی پود کے لئے اس کی خصوصیت سے ضرورت تھی۔ جس کو آپ نے پورا کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔

محترم مرزا الیاس احمد وقار صاحب

مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں الفضل اتنا مزیدار بن چکا ہے کہ کھانا چھوڑ کر بھی اسے پڑھنے کو جی چاہتا ہے جب ہاتھ میں آ جائے تو مکمل پڑھ کر ہی چھوڑتا ہوں

محترم امداد الرحمٰن صاحب صدیقی

مربی سلسلہ بنگلہ دیش سے تحریر کرتے ہیں۔ آپ نے الفضل میں بہت جان ڈال دی ہے۔ الفضل میں بہت سی اچھی اور قیمتی باتیں موجود ہوتی ہیں۔ خاکسار ویسے بھی دل و جان سے الفضل کو چاہتا ہے جو میری روح کی غذا ہے۔ دعا کریں کہ ہمیں الفضل ملتا رہے۔

محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ صدر لجنہ

باب الابواب ربوہ لکھتی ہیں الفضل میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور خلافت کے خطبات 1982ء کے خلاصہ کا سلسلہ بے حد قابل تحسین اور بہت ہی اچھا ہے یہ سلسلہ شائع ہوتے رہنا ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود کا فارسی کلام اور اس کا اردو میں ترجمہ بہت مفید ہوتا ہے گاہے بگاہے شائع ہونا چاہئے۔

محترم مظفر احمد شہزاد صاحب ربوہ

سے لکھتے ہیں۔ عالم روحانی کے لعل و جواہر ایک بہترین سلسلہ ہے۔ نیز الفضل میگزین سے پرچے کی رونق میں اضافہ ہوا ہے۔ اگر ہو سکے تو بچوں اور طالب علموں کے لئے ہفتہ میں ایک دفعہ کوئی صفحہ مخصوص کر دیا جائے تا کہ نئی نسل بھی اپنی نگارشات کے ذریعے انصار سلطان القلم بن سکے۔

محترم محمد خورشید قریشی صاحب پنڈی دھوتڑاں ضلع منڈی بہاؤالدین

سے لکھتے ہیں۔ 12 جنوری 2001ء کے شمارہ میں حضور انور ایدہ اللہ کی گراں مایہ کتاب "ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل" کے اقتباسات بعنوان اسہال اور اس کا علاج مرتبہ جناب ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب مطالعہ کیا۔ یہ بہت عمدہ سلسلہ ہے اور ڈاکٹر صاحب موصوف کی محنت اور پیشہ وارانہ لگن کی غماز ہے۔

محترم شمیم عالم شیخ صاحب لکھتے

ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم 20ویں صدی کو الوداع کہہ کر 21ویں صدی میں داخل ہو چکے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نئے سال اور نئی صدی میں سارے بنی نوع انسان کو اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ حق و صداقت کے علمبردار روزنامہ الفضل کے قارئین کو اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے اور نیا سال، نئی صدی ہر لحاظ سے خیر و برکت کا باعث بنائے۔ آمین

محترم اسلام شمس صاحب مربی

سلسلہ گجرات سے لکھتے ہیں۔ ہمارا الفضل روحانی، اخلاقی، تربیتی، سائنسی اور معلوماتی تحریرات اور مضامین سے مزین ہوتا ہے۔ موضوعات میں تنوع، تحریرات کی پختگی اور نظم و نثر میں خوبصورت توازن سب کچھ ماہرانہ ادارت اور ٹیم ورک کا نتیجہ ہے۔ ایک صفحے کی پیشانی "الفضل میگزین" پر رنگا رنگ چھوٹے چھوٹے مگر گہرے مضامین کسی خوبصورت گلدستے کی طرح بڑی عمدگی اور نفاست سے سجائے جاتے ہیں۔ محترم یوسف سہیل شوق صاحب کی تحریرات، انٹرویوز اور رپورتاژ بے حد گہرے اور اثر انگیز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

☆ عزیزہ شازیہ قمر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب محاسب رافسر، پراویڈنٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ عزیز مکرم اعجاز احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر محمد صادق صاحب آفتاب سابق امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ مورخہ 18- نومبر 2000ء بروز ہفتہ بعد از نماز عصر بمقام کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوئی-

عزیزہ شازیہ قمر صاحبہ محترم منشی سبحان علی صاحب مرحوم سابق کاتب روزنامہ الفضل کی نواسی اور محترم میاں چراغ دین صاحب مرحوم کی پوتی ہیں-

تقریب رخصتی کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ، امیر مقامی نے اجتماعی دعا کروائی- احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے- کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے- آمین-

☆☆☆☆

درخواست دعا

☆ مکرم اسلام احمد شمس مرزا صاحب مربی سلسلہ گجرات کی والدہ صاحبہ بعارضہ فالج بیمار ہیں- چلنے پھرنے سے معذور ہیں- احباب کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست دعا ہے-

☆ مکرم منظور احمد صاحب کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید لکھتے ہیں- میرے بیٹے عزیزم ناصر احمد لیکچرار کمپیوٹر گورنمنٹ ٹی- آئی کالج ربوہ کی ٹانگیں بیماری کی وجہ سے کمزور ہو رہی ہیں اور چلنا پھرنا دوبھر ہو گیا ہے- ڈاکٹروں نے مختلف ٹیسٹوں کے بعد کمر کا آپریشن تجویز کیا ہے جو لاہور میو ہسپتال میں ہو گا- احباب کرام سے آپریشن میں کامیابی اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم قریشی اختر حسین صدیقی صاحب بوجہ برین ہیمبرج امرتسر ہسپتال (بھارت) میں داخل ہیں- احباب سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

☆ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب ضلع ساہیوال چک نمبر 182/9-L کے پتے کا آپریشن ہوا ہے- اور پتہ نکال دیا گیا ہے- اس کے علاوہ جگر بھی خراب ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے-

****

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ظہور احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ لکھتے ہیں-

جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے نہایت مخلص اور مخیر دوست مکرم چوہدری مختار احمد گھمن صاحب نے مورخہ 9 فروری 2001ء نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد M.T.A پر حضور کا خطبہ سنا- تھوڑی دیر بعد کھڑے ہوئے- تو اچانک دل کا دورہ پڑا- اور آناً فاناً اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے-

مرحوم بہت عبادت گزار اور دعا گو تھے- بوقت وفات آپ کی عمر تقریباً 59 سال تھی-

ان کی تدفین ان کے آبائی گاؤں کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ میں ہوئی پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا عزیزم ممتاز احمد گھمن ہے جو کہ G.I.K انسٹیٹیوٹ ٹوپی سے گولڈ میڈلسٹ ہے اور اس وقت اربانہ یونیورسٹی شکاگو امریکہ میں MCS کر رہا ہے-

مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

****

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا ناصر محمود صاحب بابت ترکہ مکرم رانا سعید احمد صاحب غازی)

مکرم رانا ناصر محمود صاحب وغیرہ ورثاء مکرم رانا سعید احمد غازی صاحب ساکن مکان نمبر 201/15 دستگیر سوسائٹی کراچی نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- ان کی امانت ذاتی نمبر 12/69 امانت تحریک جدید میں مبلغ -/10,105 روپے موجود ہیں- یہ رقم ہمارے بھائی مکرم رانا سعد وقاص صاحب کو ادا کر دی جائے- ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- مکرم رانا ناصر محمود صاحب (بیٹا)
2- محترمہ مبارکہ امین صاحبہ (بیٹی)
3- محترمہ منورہ اعجاز صاحبہ (بیٹی)
4- مکرم رانا سعد وقاص صاحب (بیٹا)
5- محترمہ خولہ اسماء صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆☆☆☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

تمام فریقوں سے جلد مذاکرات کریں گے

بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے پاکستان کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کی طرف اشارہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت مقبوضہ کشمیر کے تنازعہ میں شامل تمام پارٹیوں کے ساتھ عنقریب مذاکرات کا سلسلہ شروع کرے گا-

افغانستان اور پاکستان کے خلاف کارروائی

یونیسکو کے خصوصی ایلچی مسٹر پیرز لافرانس نے کہا ہے کہ مجسمے اور تاریخی آثار تباہ کرنے پر افغانستان کے ساتھ ساتھ پاکستان کے خلاف بھی کارروائی ہو گی- کیونکہ بین الاقوامی برادری اس نتیجے پر پہنچ چکی ہے کہ افغانستان کی طالبان حکومت کو پاکستان کی پشت پناہی حاصل ہے-

چین نے امریکی الزامات مسترد کر دیئے

چین نے انسانی حقوق کے حوالے سے امریکی دفتر خارجہ کی رپورٹ میں لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ خود انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے جہاں ہر شخص کو اسلحہ رکھنے کا حق آئینی طور پر حاصل ہے- اور چالیس فیصد آبادی ملک کی دولت پر قابض ہے اور 32 ملین افراد غربت سے نیچے کی زندگی گزار رہے ہیں- پانچ ہزار بچوں کو ہر سال قتل کر دیا جاتا ہے-

دو بھارتی چوکیاں تباہ- 28 فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور بھارتی فوج میں شدید جھڑپیں ہوئی ہیں- مجاہدین نے دو بھارتی چوکیاں راکٹوں سے تباہ کر دی ہیں جس سے 28 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے-

اقوام متحدہ وعدوں سے منحرف ہو رہا ہے

کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر پر اپنے وعدوں سے منحرف ہو رہا ہے اور تنازعہ کے حل کے لئے جانبدارانہ رویہ اپنا رکھا ہے-

ہولی کی تقریبات میں افراتفری 47 ہلاک

بھارتی ریاست بہار میں ہندوؤں کے مذہبی تہوار ہولی کے موقع پر منعقدہ تقریبات افراتفری کا شکار ہو جانے اور تشدد کے واقعات پھوٹ پڑنے کے نتیجے میں کم از کم 47- افراد ہلاک ہو گئے-

سفارتخانہ بیت المقدس منتقل کرنے کی تیاریاں

امریکہ نے اسرائیل میں اپنے سفارت خانے کو تل ابیب سے بیت المقدس منتقل کرنے کی تیاری شروع کر دی ہے- جبکہ متحدہ عرب امارات اور اردن نے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کی طرف سے بیت المقدس کو اسرائیل کا دارالحکومت قرار دینے کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ صورتحال کو مزید خراب کرنے سے باز رہے-

عالمی فوجداری عدالت بنائی جائے- عرب لیڈروں نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فلسطینیوں اور عربوں کے قتل عام میں ملوث اسرائیل کے جنگی مجرموں پر مقدمات چلانے کے لئے ایک بین الاقوامی فوجداری عدالت قائم کی جائے- یہ عدالت اسی طرز کی ہونی چاہئے جیسی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے روانڈہ اور یوگوسلاویہ میں جنگی جرائم کے سلسلے میں قائم کی ہیں-

پولیس کیمپ تباہ 3- افسر ہلاک ایک مسلم فدائی نے مقبوضہ کشمیر میں ایک پولیس کیمپ پر حملہ کر کے تین پولیس افسران کو ہلاک کر دیا بتایا گیا ہے کہ فدائی نے پولیس کے سپیشل آپریشنز گروپ کے کیمپ واقع بابا تانگ پر حملہ کر دیا جو سری نگر سے 17 میل شمال میں واقع ہے-

استعفیٰ دو- باتیں نہ بناؤ صدر عبدالرحمان واحد کے استعفیٰ کے لئے ملک گیر ہڑتال پر زور دینے کے لئے ہزاروں طلباء نے جکارتہ میں صدارتی محل کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا- اس موقع پر سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے-

مستعفی نہیں ہو رہا- جاپان کے وزیر اعظم یوشیرو موری نے کہا ہے کہ حکمران پارٹی کی قیادت آگے لائے گئے پارٹی الیکشن کرانے سے متعلق ان کا بیان عملاً استعفیٰ نہیں ہے- یہ بات انہوں نے اس پس منظر میں کہی ہے کہ اپوزیشن نے انہیں اقتدار چھوڑنے پر مجبور کرنے کے لئے استعفیٰ کا مطالبہ زیادہ شد و مد سے شروع کر دیا ہے-

دفاعی بجٹ میں اضافہ- چین نے واضح کیا ہے کہ دفاعی اخراجات میں دو دہائیوں کے دوران سب سے زیادہ اضافہ کی وجہ تائیوان نہیں ہے چین کے ایک اعلیٰ فوجی افسر نے بتایا ہے کہ اس سال کے 17 فیصد اضافے کا کسی طور پر براہ راست تائیوان سے تعلق نہیں ہے-

ایران میں 30 مخالفین گرفتار ایران میں حکومت کے 30 مخالفین کو دارالحکومت تہران سے گرفتار کر لیا ہے- گرفتار ہونے والوں میں زیادہ ترقی پسند اسلامی گروپوں کے ارکان ہیں یا ان گروہوں کے قریب ہیں-

فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی سخت اسرائیل نے فلسطینی علاقوں کی ناکہ بندی سخت کرتے ہوئے مزید فوجی دستے اور ٹینک تعینات کر دیئے ہیں مغربی کنارے کے شہر رملہ کی طرف جانے اور آنے والے تمام راستے بند کر کے وہاں مزید فوجی اور ٹینک متعین کئے گئے-

کروڑوں ڈالر کی فراہمی بیرون ملک میں مقیم

باقی صفحہ 8 پر

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 13 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 17 زیادہ سے زیادہ 29 درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 14 مارچ - غروب آفتاب: 6.18

☆ جمعرات 15 مارچ - طلوع فجر: 4-56

☆ جمعرات 15 مارچ - طلوع آفتاب: 6.17

اقتدار چھوڑ دوں گا - چیف ایگزیکٹو

نے کہا ہے کہ میں غدار نہیں ہوں - اس لئے پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا - پاکستان کا ایٹمی پروگرام ہر لحاظ سے محفوظ ہے اور رہے گا - ان خیالات کا اظہار انہوں نے سی پی این ای کی طرف سے دیئے جانے والے ظہرانے میں خطاب میں کیا - انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام اور احساس معاملات پر کوئی دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا - ایسا کرنے سے پہلے میں اپنی جگہ چھوڑ دوں گا انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر اشفاق اور ڈاکٹر قدیر کی سروسز میں اس سے پہلے کئی بار توسیع کی جا چکی ہے لیکن اس بار ان کی سروسز میں مزید توسیع نہیں کی گئی - اس فیصلے سے قبل میں نے ان کو اپنے پاس بلایا اور ان کو بتا دیا تھا کہ حکومت یہ سوچ رہی ہے - انہوں نے کہا کہ اس وقت ان دونوں اداروں میں کئی سو اور بھی اچھے اور قابل سائنسدان ہیں -

عوام کو اپنی قسمت کے فیصلے کا اختیار - چیف ایگزیکٹو

نے کہا ہے کہ 14- اگست کو ضلعی حکومتوں کا نیا نظام ملک میں ایک ایسا انقلاب برپا کرے گا - جس سے کہ عوام کو مقامی سطح پر اپنی قسمت کے فیصلے کرنے کا خود اختیار حاصل ہو جائے گا - نیا نظام چونکہ عوام کی امنگوں کے مطابق ہے لہٰذا اس نظام کے بارے میں غلط باتیں دم توڑ جائیں گی -

لاہور کی مسجد میں فائرنگ 6 جاں بحق

صوبائی دارالحکومت لاہور میں نامعلوم مسلح افراد نے نماز عشاء کے دوران مسجد میں داخل ہو کر نمازیوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس سے کم از کم چھ افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے - ڈی آئی جی لاہور کے مطابق دو موٹر سائیکلوں پر سوار تین حملہ آور مسجد میں داخل ہوئے اور فائرنگ کر دی -

سابق حکومت نے کوئی سازش نہیں کی

وفاق نے پیپلز پارٹی کی جانب سے ایس جی ایس کوٹیکنا کیس میں جسٹس عبدالقیوم سابق احتساب بیورو کے چیئرمین سیف الرحمان اور دیگر افراد کی گفتگو پر مشتمل ٹیپ کو جعلی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت سمیت انٹیلی جنس بیورو کے ریکارڈ میں ایسے کسی ٹیپ کا تذکرہ نہیں ہے لہٰذا یہ ٹیپس جعلی ہیں - بعض حلقوں کی عدالت سے استدعا ہے کہ کریمنل درخواست نمبر 50 آف 2001ء کو خارج کیا جائے -

کالا باغ ڈیم کی فوری تعمیر ممکن نہیں چیف ایگزیکٹو

نے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں کالا باغ ڈیم کی فوری تعمیر ممکن نہیں ہے اس لئے کہ یہ منصوبہ سندھ کو قبول نہیں ہے - اس صورتحال میں کالا باغ ڈیم سے پہلے بھاشا ڈیم کی تعمیر کے لئے واپڈا سے کہہ دیا گیا ہے کہ وہ اس کی رپورٹ تیار کرے - انہوں نے کہا کہ ملک میں پانی کی کمی کے حالات کے پس منظر میں فصلوں کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک خصوصی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے - انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ ماضی کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہے -

آئندہ نسل معاف نہیں کرے گی چیف ایگزیکٹو

نے نومنتخب ناظمین' نائب ناظمین اور کونسلروں سے کہا ہے کہ ملک کا مستقبل اور اس کی تقدیر ان کے ہاتھ میں ہے اگر انہوں نے آخری چانس بھی گنوا دیا تو ملک کو آئندہ نسلیں انہیں کبھی معاف نہیں کریں گی - انہوں نے کہا کہ نومنتخب عوامی نمائندوں کے انتخاب اور کردار سے ہمارا خواب یقین میں بدل جائے گا کہ ملک میں عوام کے تعاون سے انشاء اللہ انقلاب آئے گا -

کسی کے جانے سے فرق نہیں پڑتا -

معروف ایٹمی سائنسدان اور نیشنل انجینئرنگ اینڈ سائنٹیفک کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ثمر مبارک نے کہا ہے کہ قومی سطح کے معاملات کسی ایک شخص سے نہیں بلکہ یہ اداروں کے ساتھ چلتے ہیں - خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان کا ایٹمی پروگرام کامیابی سے جاری ہے - کسی کے جانے سے اس کو کوئی فرق نہیں پڑتا انہوں نے کہا کہ 25 سال قبل شروع کئے گئے ایٹمی پروگرام کے لئے کئی سائنس دان آتے جاتے رہے ہیں - پہلے اور ٹیم تھی اب کوئی اور ہے انہوں نے کہا پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی کامیابی کسی ایک شخص کا نہیں بلکہ یہ ٹیم ورک کا نتیجہ ہے - انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ سائنسدانوں کو اندر کی باتوں کا پتہ نہیں ہوتا - اور نہ ہی ان کو کوئی شوق ہوتا ہے - ہم اس پر یقین رکھتے ہیں جو نظر آ رہا ہوتا ہے -

بقیہ صفحہ 7

امیر البانوی افراد اور جنوبی سربیا اور مقدونیا کے گوریلوں کو کروڑوں ڈالر فنڈ مہیا کر رہے ہیں کہ عظیم تر البانیہ وجود میں آ سکے -

قتل عام کا مقدمہ دائر کرنے کا فیصلہ پیرو

کے سابق صدر البرٹو فیوجی موری کے خلاف دوران اقتدار قتل عام کرنے پر رٹ دائر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے - پیرو کے وفاقی پراسیکیوٹر نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سابق صدر نے 1997ء میں جاپانی باشندوں کی رہائی کے لئے چودہ علیحدگی پسندوں کو فوجی آپریشن میں قتل کر دیا -

اکسیر موٹاپا

موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے - قیمت فی ڈبی -/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں) بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہے - ڈاک خرچ -/30 روپے

تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

Fax::213966 ☎04524-212434

اعلان داخلہ

ربوہ کے مثالی نرسری سکول کڈز وزڈم ہاؤس دارالبرکات میں جونیئر - سینئر نرسری کے ساتھ ساتھ اب پریپ کلاس 1 میں بھی 11 مارچ سے داخلہ شروع ہو رہا ہے - اپنے بچوں کی بہترین دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کے لئے پورے اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں -

پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس فون 212745

2 عدد مکان برائے فروخت

رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی' پانی' گیس اور ٹیلیفون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں - واقعہ دارالصدر غربی ربوہ فوری رابطہ

سلطان محمود ناصر 5/38 فیکٹری ایریا ربوہ 213558

اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی ربوہ فون 212866

ضرورت فارم ٹیکنیشن

ہمیں اپنے زرعی فارم کے لئے فارم ٹیکنیشن کی ضرورت ہے زرعی یونیورسٹی سے BSC ایگریکلچر (Botany) کی ڈگری ہونا ضروری ہے - برائے مہربانی اپنے کوائف درج ذیل پتہ پر بذریعہ خط بھجوائیں

رابطہ: سردار انوار الغنی H-15 ماڈل ٹاؤن لاہور

کوٹھی برائے فوری فروخت

تین بیڈ روم بمعہ ملحقہ باتھ نیچے - ایک بیڈ بمعہ باتھ اوپر - کچن اوپر نیچے بہت بڑا ڈرائنگ روم ڈائننگ روم ٹی وی لاؤنج اور سٹنگ روم - کار پورچ صحن لان سٹور اور سٹڈی بر رقبہ ایک کنال قیمت انتہائی کم - 15/12 دارالیمن ربوہ

ڈاکٹر فہمیدہ و ملک منیر احمد فون 212426

بقیہ صفحہ 5

میرے وطن کی خیر ہو یارب
تجھ سے یہ فریاد ہے سائیں

چند منتخب اشعار پیش ہیں -

قرار دے نہیں سکتا یہ راہ حق سے فرار
سکون قلب ملے گا خدا کے رستے میں
تڑپ کے مانگ لو جو کچھ بھی ہے تمہیں درکار
کہ روک کوئی نہیں ہے دعا کے رستے میں

اللہ حفاظت کرے مخلوق خدا کی
ہر خورد و کلاں آج یہی چیخ رہا ہے
"اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے"

ہر طرف ہونگے دیئے علم و عمل کے روشن
جہل کی شمعیں فروزاں نہیں ہونے دیں گے
خون سے سینچیں گے ہم ارض وطن کو پیہم
اس گلستاں کو بیاباں نہیں ہونے دیں گے

میں نہیں حاشیہ بردار نہیں لکھ سکتا
آپ کو صاحب کردار نہیں لکھ سکتا
مصلحت پر ہو اگر عدل جہاں کی بنیاد
اس کو انصاف کا معیار نہیں لکھ سکتا

میں اپنی ہستی مٹا چکا ہوں یہ کون کہتا ہے جی رہا ہوں
میں دار تک تو پہنچ چکا ہوں مجھے دعاؤں میں یاد رکھیے
خودی میں ڈوبا تو پھر نہ پاؤ گے حشر تک بھی سراغ میرا
ابھر گیا تو خدا نما ہوں مجھے دعاؤں میں یاد رکھیے

غل ہے نہ تم سلیم کو اذن سوال دو
طوق مذلت اس کے گلے میں بھی ڈال دو
انسانیت کا درس یہ دیتا ہے روز و شب
گستاخ کو حدود وطن سے نکال دو

(ی-س-ش)

☆☆☆☆

جدید ماڈل کمبائن ہارویسٹرز

S-1550-T-C-54 (اب ربوہ میں)

گندم مونجی کی اعلیٰ اور معیاری کٹائی کے لئے رابطہ کریں -

چوہدری آصف ادریس - چوہدری واصف نفیس

شہاب رائس ملز ربوہ

04524-212464-214465-320- 4465163

CPL No. 61